REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ ۷ ر فتح ۱۳۳۹ ہش ۷ ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۲۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۷ ر دسمبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل شام حضور کو ہلکی اعصابی بے چینی ہوئی۔ ویسے عام طور پر طبیعت نسبتاً اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کم ترقی یافتہ ملکوں میں معیارِ زندگی بلند کرنے کی اشد ضرورت ہے

بین الاقوامی کاروباری کانفرنس میں قائم مقام صدر لفٹیننٹ جنرل برکی کی تقریر

کراچی ۶ ر دسمبر۔ قائم مقام صدر لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی نے کل یہاں اعلان کیا کہ ایک ایسی دنیا جس کا نصف حصہ خوشحالی اور فارغ البالی سے ہمکنار ہو۔ اور دوسرا حصہ غربت و افلاس سے دوچار ہو کسی صورت سے خوش و خرم نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ یہ تو بیماری کی واضح علامت ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی تاجروں کی بین الاقوامی کانفرنس اور انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس کے ایشیائی و مشرق بعید کے معاملات سے متعلقہ کمیشن کے نویں اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔ کانفرنس میں ۳۰ ملکوں کے قریباً ۴۰۰ نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔

قائمقام صدر نے کہا۔ "دنیا کی مختلف قومیں ایک ہی خاندان ہیں۔ خاندان کے ایک حصہ کی ترقی کا دوسرے حصہ کی ترقی و خوشحالی سے گہرا تعلق ہے۔" — قائمقام صدر نے کہا کہ پاکستان نے لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے کی غرض سے دوسرے پنجسالہ منصوبہ پر عمل شروع کیا ہے۔ یہ بڑا کٹھن کام ہے۔ ہم نے سازگار ماحول پیدا کر کے نجی اور نیم سرکاری شعبوں میں نجی سرمایہ کاری کی راہ ہموار کر دی ہے دوسرے منصوبہ کے تحت ڈیڑھ ارب روپے کا سرمایہ لگانے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ جنرل برکی نے اس بات پر زور دیا کہ غیر ترقی یافتہ ملکوں میں معیار زندگی بلند کرنے کی سعی و جہد کی جائے۔

آپ نے کہا ایشیا اور مشرق بعید کے ملک ایک دوراہے پر کھڑے ہیں۔ انہوں نے "آزاد معیشت اور معیشت پر سخت سرکاری کنٹرول" میں سے ایک کو منتخب کرنا ہے۔ اگر انہیں اپنی مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو وہ "آزاد معیشت" کو اپنائیں گے۔ لیکن اگر یہ نظام ناکام ہو گیا۔ تو معیشت کی پابندیوں کے نظام سے دہشت کو روکنا ممکن نہیں رہے گا۔ ترقی کی ضرورت اتنی سخت ہے کہ وہ انتظار نہیں کر سکتے۔ ان کے سامنے دو ہی راستے ہیں یا تو وہ ترقی کریں پھر تباہ ہو جائیں۔ آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ دنیا کے کاروباری زعماء اپنی خاص صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے اس اہم مسئلہ پر غور کریں گے

بیرو باڑی یونین کی منتقلی کے بارے میں بھارت کو اپنا وعدہ پورا کرنا ہوگا

بھارتی لوک سبھا میں وزیر اعظم پنڈت نہرو کا اعلان

نئی دہلی ۶ ر دسمبر وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ بیرو باڑی یونین کی منتقلی کے بارے میں بھارت کو پاکستان کے ساتھ اپنا وعدہ پورا کرنا ہوگا۔ آپ نے کہا میں یہ نہیں سننا چاہتا کہ بھارت نے اپنا وعدہ یا ذمہ داری پوری نہیں کی۔ — پنڈت نہرو لوک سبھا میں حسب وعدہ بیرو باڑی کی مجوزہ منتقلی کے بارے میں بیان دے رہے تھے۔ آپ نے کہا "نہرو نون معاہدے کا احترام کرنا پڑے گا اس معاہدے کو تبدیل کرنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ ایک نیا معاہدہ کیا جائے۔ لیکن میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ (نیا معاہدہ) ممکن ہے یا نہیں۔"

بھارتی وزیر اعظم نے اپیل کی کہ پاکستان کے ساتھ سرحدی معاہدے کو جس میں بیرو باڑی یونین کی منتقلی بھی شامل ہے عملی جامہ پہنایا جائے۔ پنڈت نہرو نے اپنی طویل تقریر کو جذباتی رنگ دیتے ہوئے کہا "یہ ایک وزیر اعظم کا وعدہ ہے۔ کوئی معمولی بات نہیں"۔ آپ نے یہ بھی کہا حکومت کے وعدے اور معاہدے غیر محفوظ نہیں ہوا کرتے۔

عراقی حکام پاکستان آئیں گے

بغداد ۶ ر دسمبر۔ عراقی وزارت زراعت کے اعلیٰ حکام اس ماہ کے وسط تک پاکستان آئیں اور زرعاتی ترقی کے کام کا جائزہ لیں گے۔

جاکرتہ میں صدر ایوب کی مصروفیات

جاکرتہ ۶ ر دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل یہاں قصر نگار ایر انڈونیشی کابینہ کے کئی ارکان اور اعلیٰ افسروں سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اس موقعہ پر انڈونیشی وزیر اعظم ڈاکٹر جوانڈہ نائب وزیر اعظم الحاج عبد الغنی، وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو اور قومی سلامتی کے وزیر جنرل شو تمگ بھی موجود تھے

اس ملاقات میں صدر کو بتایا گیا کہ آزادی کے بعد انڈونیشیا میں کیا کیا آئینی تبدیلیاں ہوئی ہیں اور محدود جمہوریت، معیشت کو حکومت کی نگرانی اور راہ نمائی میں کس طرح چلایا جا رہا ہے اس کے علاوہ انڈونیشی سوشلزم پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

اس سے پہلے صدر کل انڈونیشی شہیدوں کے قبرستان گئے جو نگار محل سے ۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ راستے میں دونوں طرف لوگ کٹہرے خوشی سے جھنڈیاں ہلا ہلا کر صدر کا استقبال کر رہے تھے۔ قبرستان میں صدر نے شہیدوں کی یادگار پر سرخ و سپید پھولوں کی چادر چڑھائی۔ — صدر نے دوپہر کا کھانا پاکستانی سفیر مسٹر سلطان الدین احمد کے ہاں کھایا اور انڈونیشیا میں مقیم پاکستانی باشندوں سے ملاقات کی

نادار مریضوں کا علاج اور احباب جماعت کا فرض

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

احباب جماعت کی توجہ سے فضل عمر ہسپتال میں نادار مریضوں کا علاج بفضلہ تعالیٰ بطریق احسن ہو رہا ہے۔ امید ہے احباب ایسے نادار مریض بھائیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ جو ضروری علاج کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور صدقات دیتے وقت نادار مریضوں کے علاج کے لئے رقوم فضل عمر ہسپتال میں بھجواتے رہیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار۔ مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک اہم تقریر

ہمارا خدا لا محدود رحمتوں اور فضلوں کا مالک ہے

جس مقام پر دعائیں کی گئی ہوں اور جہاں پر خدا نے اپنے فضل کی بارشیں نازل کی ہوں وہ مقام ہمیشہ کے لئے بابرکت ہو جاتا ہے

فرمودہ ۲۸ ردسمبر ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

۲۸ ردسمبر ۱۹۵۲ء جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی علمی تقریر شروع کرنے سے قبل حالاتِ حاضرہ سے تعلق رکھنے والے بعض ضروری امور کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا تھا۔ حضور کی تقریر کا یہ حصہ چونکہ ابھی تک شائع نہیں ہوا۔ اس لئے صیغہ زود نویسی اسے اب اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

خدام الاحمدیہ نے اس سال دس معیار مقرر کئے تھے یہ دیکھنے کے لئے کہ

کونسی مجلس علمِ انعامی کی مستحق ہے

اس ہدایت کے مطابق خدام الاحمدیہ نے انسپکٹر بھجوا کر تمام مجالس کا معائنہ کروایا اور انسپکٹر صاحب کی رپورٹ موصول ہونے پر مجلس عاملہ مرکزیہ نے ایک سب کمیٹی مقرر کی جس نے ہر شق پر تفصیلی غور کرنے کے بعد مجلس عاملہ کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔ مجلس عاملہ مرکزیہ نے سب کمیٹی کی رپورٹ پر بحث و تمحیص کے بعد فیصلہ کیا کہ امسال مقرر کردہ معیاروں کے مطابق

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

تمام مجالس میں سے اوّل رہی ہے اس مجلس نے سو میں سے اڑسٹھ ۶۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۲۱ گوکھووال دوم رہی ہے اور اس نے $\frac{67\frac{1}{2}}{100}$ نمبر حاصل کئے ہیں۔ مجلس کراچی سوم رہی ہے اس مجلس نے سو میں سے چونسٹھ نمبر حاصل کئے ہیں اوّل رہنے والی مجلس کو انعامی جھنڈا دیا جاتا ہے مگر اس دفعہ میں نے جلسہ میں جھنڈا دینا روک دیا ہے کیونکہ اس طرح تقریر میں حرج واقعہ ہوتا ہے بہرحال جماعت کی ترغیب اور تحریص کے لئے میں نے اعلان کر دیا ہے کہ خدام الاحمدیہ کی تین جماعتوں کا کام بہت اچھا رہا ہے۔ اوّل جماعت راولپنڈی دوم مجلس چک ۱۲۱ گوکھووال اور سوم نمبر پر کراچی۔ اس کے علاوہ تمام جماعتوں کی طرف سے خبریں پہنچتی رہی ہیں کہ ضرورت کے مواقع پر بالعموم خدام نے اچھا کام کیا ہے اور یہی نوجوانوں کا فرض ہوتا ہے۔ بوڑھے یہ کام نہیں کر سکتے جب یہ لوگ بوڑھے ہو جائیں گے تو اس وقت اگلی نسل آ جائے گی۔ اور پھر ان کے بوڑھا ہونے پر اس سے اگلی نسل آ جائیگی مجھے جو رپورٹیں پہنچتی رہی ہیں ان میں اکثر جماعتوں نے خدام کی تعریف کی ہے بے شک بعض نے کمزوری بھی دکھائی ہے مگر یہ نہیں کہ سب نے ایسا کیا ہو ہر جماعت میں کچھ کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔ اور ہماری جماعت میں بھی کچھ کمزور لوگ پائے جاتے ہیں۔ حرف تب آتا ہے جب کام کے وقت سارے خاموش رہیں۔

مقبرہ بہشتی ربوہ کا مقام

میں اصل تقریر سے قبل یہ بھی کہدینا چاہتا ہوں کہ ربوہ کے بہشتی مقبرہ کے متعلق ایک دوست نے سوال کیا ہے کہ جب حضرت ام المومنین ؓ کی نعش مبارک کو قادیان کے بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ دفن کر دیا جائیگا تو اس وقت ربوہ کے بہشتی مقبرہ کی کیا حیثیت رہ جائے گی۔ یہ سوال تو بالکل سادہ تھا اور اگر کوئی نئی چیز ہوتی تو انہیں پوچھنے کی ضرورت بھی ہوتی۔ مگر پھر بھی میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ

اسلام میں یہ طریق جاری ہے

چنانچہ دیکھ لو مقام ابراہیم ؑ مکہ میں ہے مگر حضرت ابراہیم ؑ مکہ سے چلے گئے اور بیت المقدس میں دفن ہوئے مگر باوجود اس کے ہم اسے صرف خانہ کعبہ نہیں کہتے بلکہ مقام ابراہیم ؑ بھی کہتے ہیں کیونکہ نبی تو دنیا میں آتے اور فوت ہو جاتے ہیں مگر ان کے چلے جانے کی وجہ سے کسی مقام کی برکات نہیں جاتیں چنانچہ کل ہی میں نے بتایا تھا کہ کسی مقدس مقام کی برکت کبھی نہیں جاتی اور جس مقام پر ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو جائے تو چونکہ اس مقام نے گناہ نہیں کرنا ہوتا اس لئے وہ فضل چھن نہیں جاتا ہے باپ بڑا نیک ہوا اور بیٹا بُرا ہو تو برکت مٹ جائے گی۔ مگر جس مقام پر دعائیں کی گئی ہوں اور جہاں خدا نے اپنے فضل کی بارشیں نازل کی ہوں اس مقام کی برکات کبھی مٹ ہی نہیں سکتیں آپ لوگوں نے یہ کیوں سمجھا کہ خدا تعالیٰ کے پاس اتنی تھوڑی برکتیں ہیں کہ اگر وہاں برکتیں نازل کرے گا تو یہاں نہیں کرے گا۔ لا یعلم جنود ربک الا ھو

خدا تعالیٰ کے فضل تو اتنے ہیں

کہ اگر زمین کا چپہ چپہ بھی بہشتی مقبرہ بن جائے تو پھر بھی وہ فضل بچا ہی رہیگا ہمیں تو یقین ہے کہ آپ کی نعش قادیان جائے گی۔ مگر وہ صرف اپنی برکتیں لے جائے گی اس مقام پر اسی طرح اس کی برکتیں نازل ہوتی رہیں گی جس طرح اب نازل ہو رہی ہیں۔ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے مگر مدفون مدینہ میں ہیں پس جو خدا مکہ سے اپنی برکتوں کو بچا کر مدینہ لے گیا اور اس نے مدینہ کو بھی بابرکت کر دیا۔ اسی خدا نے اسی زمانہ میں قادیان کو بھی بابرکت کیا اور پھر قادیان کی برکتوں سے بچا کر اس نے ربوہ کو بھی بابرکت کر دیا۔ اس قسم کے خیالات محض لوگوں کے اپنے اندازوں پر مبنی ہوتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح ہم غریب ہیں اسی طرح نعوذ باللہ خدا بھی غریب ہے۔

لطیفہ مشہور ہے

کہ مسلمانوں کی بادشاہی کے زمانہ میں ایک نائی جو امراء کی حجامتیں بنایا کرتا تھا اسے ایک دفعہ کسی امیر نے دو سو اشرفی انعام دیدی چونکہ دو سو اشرفی کی تھیلی اسے یکدم ملی اس لئے وہ ہر وقت اسے اچھالتا رہتا اور جب بھی کوئی شخص ملتا اور پوچھتا کہ سنائیے شہر کا کیا حال ہے تو وہ کہتا کہ بغداد کا کوئی ہی بدقسمت ہو گا جس کے پاس دو سو اشرفی بھی نہ ہو چونکہ وہ امراء کا نائی تھا اس لئے وہ تھیلی کے متعلق زیادہ احتیاط نہیں کرتا تھا۔ ایک دفعہ کسی امیر کو مذاق سوجھا اور اس نے چپکے سے وہ تھیلی کھسکا لی۔ اب وہ کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ ڈرتا تھا کہ امراء اسے کہیں گے کہ تو ہم پر چوری کا الزام لگاتا ہے مگر دوسری طرف اسے صدمہ بھی سخت تھا آخر غم کے مارے وہ بیمار ہو گیا جب لوگ اسے پوچھنے جاتے اور دریافت کرتے کہ بتلائیے اب شہر کا کیا حال ہے تو وہ کہتا کہ شہر کا کیا پوچھتے ہو وہ تو بھوکا مر رہا ہے آخر اس امیر نے تھیلی نکال کر دے دی اور کہا شہر کو بھوکا نہ مارو اور اپنی تھیلی لے لو۔ پس اپنی کمزوریوں

پر خدا تعالیٰ کی رحمتوں کا کیوں اندازہ لگاتے ہو۔

خدا تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے

کہ جگہ جگہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثیل اور خادم پیدا ہوں۔ خدا تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ ہم جگہ جگہ مقام ابراہیم پیدا کردیں۔ خدا تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ ہم دنیا کے کونے کونے میں مدینے قائم کردیں۔ خدا تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ ہم دنیا کے کونے کونے میں قادیان قائم کردیں۔ اور تم سمجھتے ہو کہ خدا تعالیٰ کے پاس جتنی برکتیں تھیں وہ اس نے صرف ایک مقام پر ہی نازل کردی ہیں۔ حالانکہ وہ خود کہتا ہے کہ آگے بڑھو اور میری برکتوں سے حصہ لو۔ روکیں تم نے خود کھڑی کرلی ہیں کہ تم کہتے ہو ہم مقام ابراہیم تک نہیں پہنچ سکتے ہم ان برکتوں کے وارث نہیں ہوسکتے جن برکتوں سے پہلے لوگوں نے حصہ پایا پس اگر تم خود ہی ان برکتوں کو نہ لو تو تمہاری مرضی۔ تم خود پیچھے ہٹتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ نہیں ہوسکتا۔ اور وہ نہیں ہوسکتا۔ میں نے ایک دفعہ تقریر میں کہہ دیا کہ ہر مومن کو ایک چھوٹا محمد بننے کی کوشش کرنی چاہیئے اس پر

مخالفین نے شور مچا دیا

کہ ہتک ہوگئی۔ ہتک ہوگئی۔ حالانکہ جب کسی کی اقتدا کرنے کے لئے کہا جائے گا تو ہمیشہ کسی نیک اور پاک آدمی کا نام ہی لیا جائے گا شیطان کا نام تو نہیں لیا جائیگا پس سوال یہ ہے کہ آخر ہم کیا کہیں۔ اگر یہ کہیں کہ دجال بنو تب مصیبت ہے اور اگر کہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثیل بنو تب مصیبت ہے۔ یہ تو ویسی ہی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ کوئی امیر سفر کے لئے نکلا تو اس نے اپنے ساتھ ایک میراثی لے لیا۔ ایک جگہ پہنچے تو بارش آگئی۔ اور چھت ٹپکنے لگ گئی میراثی نے کہیں سے چارپائی لی۔ چوہدری صاحب کو اس پر بٹھایا اور آپ سرک کر اس کی پائنتی پر بیٹھ گیا۔ چوہدری صاحب نے اس کو دو چار تھپڑ لگائے اور کہا کم بخت تو ہمارا مقابلہ کرتا ہے۔ اور ہمارے ساتھ ایک چارپائی پر بیٹھتا ہے آگے چلے تو بیٹھنے کے لئے چارپائی بھی نہ ملی وہ کہیں سے کدال کہیں لایا۔ اور اس نے زمین کھودنی شروع کردی۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ یہ کیا کررہے ہو۔ اس نے کہا بات یہ ہے کہ چوہدری صاحب کے برابر تو میں بیٹھ نہیں سکتا۔ اب یہ زمین پر بیٹھے ہیں۔ تو میرے لئے

یہی صورت رہ گئی ہے

کہ میں زمین کھود کر ان سے بھی نیچے بیٹھوں یہی حال ان لوگوں کا ہے۔ شیطان کہو تب غصہ آتا ہے۔ محمد رسول اللہ کہو تب غصہ آتا ہے۔ حالانکہ انسان یا محمد رسول اللہؐ کا مثیل بنے گا یا شیطان کا۔ پس انسان حیران ہوتا ہے۔ کہ وہ کہے کیا۔ غرض اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم سارے نبیوں کی برکتیں لو لیکن انسان آپ کمزوری دکھاتا ہے۔ اور کہتا ہے یہ نہیں ہوسکتا وہ نہیں ہوسکتا۔ پس میں یہ تو نہیں کہتا کہ ان کی نقش قادیان نہیں جائیگی جائیگی اور ضرور جائے گی۔ مگر جو برکتیں یہاں نازل ہورہی ہیں۔ وہ نازل ہوتی چلی جائیں گی۔ دیکھو صحابہؓ اس نکتہ کو سمجھتے تھے چنانچہ نماز اور دعا تو الگ رہی۔ وہ اس مقام سے بھی برکت ڈھونڈتے تھے۔ جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی پیشاب کیا ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ

جب بھی حج کے لئے جاتے۔ تو ایک مقام پر وہ خاص طور پر تھوڑی دیر کے لئے قافلہ کو ٹھہراتے اور پیشاب کے لئے بیٹھ جاتے۔ انہوں نے دو تین حج کئے تھے۔ ایک صحابیؓ کہتے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ دیکھا تو جہاں وہ پیشاب کے لئے بیٹھے تھے وہ جگہ بالکل خشک تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ہمارا اتنا حرج کیا۔ اگر آپ کو پیشاب آیا نہیں تھا۔ تو آپ نے قافلہ کو ٹھہرایا کیوں۔ آپ یہاں بیٹھے کس لئے وہ کہنے لگے یہ بات نہیں اصل بات یہ ہے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حج کیا تو میں نے دیکھا کہ اس مقام پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا تھا پس میں جب بھی یہاں سے گزرتا ہوں میں کہتا ہوں کہ موقعہ جانے نہ پائے۔ اور خواہ مجھے پیشاب آیا ہو یا نہ آیا ہو میں یہاں تھوڑی دیر کے لئے برکت حاصل کرنے کے لئے بیٹھ جاتا ہوں۔ تو صحابہؓ یہ سمجھتے تھے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر کام میں نقل

ان کے لئے برکت کا موجب ہے

اور درحقیقت یہ بات ہے بھی درست جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کام کئے وہاں برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ دیکھیئے آپ لوگ ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے
برکت ڈھونڈیں گے"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم سے آپ کے کپڑے لگے۔ اور وہ بابرکت ہوگئے۔ پھر اگر کسی زمین پر کوئی مقدس انسان رہے۔ تو وہ کیوں بابرکت نہیں ہوگی حقیقت یہ ہے کہ روحانی دنیا میں

اس کی اتنی مثالیں موجود ہیں

کہ یہ سوال ہر شخص کو خود ہی سمجھ لینا چاہیئے تھا اور اس بارہ میں کسی سوال کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرنی چاہیئے تھی۔

ایک افسوسناک واقعہ

آج رات کو ایک افسوسناک واقعہ ہوا کہ عورتوں کی پانچ بیرکیں جل گئیں۔ اور ہزاروں روپیہ کا نقصان ہوا۔ بیس سے زیادہ بستر ہی جل گئے۔ اور بہت سی عورتوں کے برقعے جل گئے۔ بہت سی عورتوں کی جوتیاں جل گئیں یا غائب ہوگئیں۔ بعض کی ایک جل گئی اور ایک رہ گئی۔ اس طرح ہزاروں کا نقصان ہوگیا۔ زیورات بھی بڑی مقدار میں ضائع ہوئے ہیں۔ کچھ تو مل رہے ہیں مگر کچھ ابھی تک نہیں ملے۔ ایک عورت کا کئی ہزار کا زیور گم ہوگیا ہے۔ یہ نقصان کچھ تو آگ لگنے کی وجہ سے ہوا اور کچھ آگ کو پھیلنے سے بچانے کے لئے بعض اور بیرکیں ہمیں خود بھی گرانی پڑیں۔ بڑی وجہ اس نقصان کی یہ تھی۔ کہ عورتوں کی بیرکیں الگ تھیں۔ ان کا رستہ بہت محدود تھا۔ اور اسی وجہ سے فوری طور پر زیادہ امداد نہیں پہونچ سکتی تھی (اس موقعہ پر حضور نے اعلان فرمایا کہ الحمدللہ ابھی اطلاع ملی ہے۔ کہ اس عورت کا آٹھ تولہ کا ہار مل گیا ہے۔ بہرحال زیورات انشاءاللہ مل جائیں گے۔ اس عورت کے کڑے بھی تھے وہ بھی امید ہے مل جائیں گے۔ سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

میں اس موقعہ پر

پہلی نصیحت مستورات کو

یہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ صبر اور ہمت سے کام لیں بعض عورتیں اس حادثہ کی وجہ سے سخت گھبرا گئیں۔ اور وہ صبح سے ہی بستر باندھ کر بیٹھ گئیں کہ ہم تو جاتی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عورتیں چاہتی ہیں ان کے اچھے کپڑے ہوں۔ اور اگر معمولی کپڑے بھی ہوں تو میلے نہ ہوں۔ کیونکہ بہرحال کچھ نہ کچھ زینت کا احساس عورت میں پایا جاتا ہے لیکن ایسے وقت میں اپنے جذبات اور احساسات کو دبا لینا چاہیئے۔ ایسے وقت میں غیرت کا تقاضا یہی ہوتا ہے کہ انسان کہہ دے کہ کرلو جو کچھ کرنا ہے۔ میں اپنے مذہب اور عقیدہ کو نہیں چھوڑ سکتا یہی تو غیرت دکھانے کا وقت ہوتا ہے۔ اور کونسا وقت ہے جس میں انسان اس قسم کی غیرت دکھا سکے۔

افسر عامہ کی رپورٹ

ہے کہ جیسے مردوں کی بیرکوں میں اتفاقی طور پر آگ لگ گئی تھی۔۔ اسی طرح عورتوں کی بیرکوں میں بھی اتفاقی طور پر آگ لگ گئی ہے۔ لیکن میں ان کی اس رپورٹ کو تسلیم نہیں کرتا۔ مردوں کی بیرکوں کے متعلق ان کی رپورٹ میں نے تسلیم کرلی تھی۔ مگر اس رپورٹ کو میں غلط سمجھتا ہوں۔ اور اس کی میرے پاس وجوہ موجود ہیں۔ میں یہ تو نہیں کہتا۔ کہ انہوں نے جھوٹ بولا ہے۔ مگر انسان کی فطرت میں یہ بات داخل ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ مجھ پر یا میرے محکمہ پر الزام نہ آئے میرے نزدیک اسی اثر کے ماتحت ان کی یہ رپورٹ ہے۔ مگر ہمارے پاس اس رپورٹ کے غلط ہونے کی وجہ موجود ہے۔ ہم نے دو ذرائع سے اس حادثہ کی تحقیقات کرائی ہے۔ ایک تحقیق تو ناظم جلسہ نے اسی وقت کی میں نے انہیں حکم دیا۔ کہ فوراً تحقیقات کرو۔ اور مجھے اپنی

تحقیق کے نتائج

سے اطلاع دو۔ دراصل جلسہ سے جانے کے بعد مجھے کافی عرصہ تک نیند نہیں آئی۔ نمازوں اور ملاقاتوں کے بعد بھی میں دیر تک جاگتا رہا۔ اس کے بعد میں لیٹا ہی تھا کہ یکدم شور کی آواز آئی اور معلوم ہوا۔ کہ

کہ عورتوں کی بیرکوں میں آگ لگ گئی ہے۔ میں نے فوراً آدمی دوڑائے اور کہا کہ مجھے اطلاع دو کہ کیسے آگ لگی ہے چنانچہ ڈیڑھ بجے رات انہوں نے مجھے اطلاع دی جس میں انہوں نے نقشہ بھی دیا ہوا تھا۔ میں نے جو پہرے دار بھجوائے تھے انہوں نے بتایا کہ ایک عورت نے یہ کہا ہے کہ میں نے خود بعض آدمی جاتے ہوئے دیکھے ہیں جو کہتے تھے کہ رستہ نہیں تھا رستہ نہیں تھا۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ ایک عورت کہتی ہے کہ یہ آگ باہر سے آتے ہوئے میں نے دیکھی ہے۔ اس کے بعد ناظم جلسہ کی رپورٹ بھی پہنچ گئی اس میں وضاحت سے ذکر تھا کہ فلاں عورت سے میں نے بیان لئے ہیں وہ کہتی ہے کہ میں اپنی بیرک میں بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے چھت کے اوپر سے گرمی لگی اور پھر میں نے اوپر سے نیچے آگ آتی ہوئی دیکھی جو پھیل گئی۔ اور پھر میں نے شور مچا دیا کہ آگ لگ گئی ہے۔ اسی طرح

ان کا بیان ہے

کہ دو تین اور عورتوں نے بھی یہی بیان کیا کہ ایک جگہ نہیں بلکہ دو تین جگہ باہر سے آگ آتی ہوئی دیکھی گئی ہے اس کے بعد صبح لجنہ نے تحقیقات کی۔ لجنہ کی تحقیقات بھی قریباً اسی طرح ہے جس طرح میاں ناظم جلسہ کی تحقیق تھی۔ وہ بھی کہتی ہیں کہ عورتوں کی گواہی سے یہ بات ثابت ہے کہ انہوں نے خود آگ لگتے دیکھی جو اوپر سے نیچے کی طرف آگئی۔ پس دور عامہ کی رپورٹ میرے نزدیک درست نہیں۔ انہوں نے صرف اپنی بدنامی سے ڈر کر ان کے محکمہ پر الزام آئے گا۔ اس طرح کی رپورٹ کر دی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ آگ باہر سے لگی ہے۔ بلکہ اب تو مجھے یہ بھی شبہ پیدا ہو گیا ہے کہ مردوں والی آگ بھی کسی نے دانستہ لگائی ہو۔ بالکل ممکن ہے کہ کوئی دوست بن کر آ گیا ہو اور اس نے لیمپ کی بتی اس طرح اونچی کر دی ہو کہ گھاس پھونس کو آگ لگ گئی ہو۔ یہ پرانا دستور ہے جو الٰہی جماعتوں کے مخالف ہمیشہ اختیار کیا کرتے ہیں۔ لیکن ان کی باتوں کو دیکھ کر مومن کا ایمان اور بھی بڑھ جایا کرتا ہے

مومن کی مثال

درحقیقت ربڑ کے گیند کی سی ہوتی ہے کہ اسے جتنا دباؤ اتنا ہی اچھلتا ہے پس مومنوں کے ارادوں کو پست کرنے کی بجائے یہ چیزیں اُن کے ایمانوں کو اور بھی بڑھانے والی ہیں اور انہیں کہنا چاہیئے کہ اچھا اگلی دفعہ ہم اور زیادہ آئیں گے۔ آخر جب مشرقی پنجاب سے لوگ آئے تو ان کا کتنا نقصان ہوا تھا یہاں زیورات والی عورتیں تو صرف پانچ سات ہوں گی۔ باقی اکثر غربا ہی تھیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کے لئے سامان پیدا کرتا ہے۔ ناظم صاحب جلسہ میرے پاس آئے کہ عورتوں کے لئے بستروں کا انتظام کریں۔

خدا تعالےٰ کی قدرت ہے

کہ پرسوں ہی الیشو اٹر بیٹن کمپنی جس میں سلسلہ کے بھی حصے ہیں اور میرے اور میری اولاد کے بھی حصے ہیں۔ کبھی کبھی خدا تعالےٰ کے نام پر کچھ حصہ نکالا کرتی ہے۔ تھوڑے ہی دن ہوئے مجھے اُن کی چٹھی آئی کہ ہم پچاس اعلیٰ کمبل غربا کے لئے بھجوا رہے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ وہ ایسے موقعہ پر پہنچے کہ ابھی کمبلوں کا بنڈل بند کا بند ہی پڑا تھا جس وقت ناظم صاحب جلسہ میرے پاس آئے تو میں نے کہا وہ بنڈل ان کے حوالے کر دو۔ یوں بھی وہ ہم نے غریبوں اور حاجتمندوں میں ہی تقسیم کرنے تھے۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس دفعہ کمپنی کو زیادہ ثواب اور اجر ملے گا۔ یوں تو وہ کمبل پہلے بھی بھیجتے تھے۔ مگر معلوم ہوتا ہے اس دفعہ انہوں نے زیادہ اخلاص سے بھیجے ہیں۔ کیونکہ وہ ایسے موقعہ پر کام آئے جبکہ سلسلہ کو ان کی سخت ضرورت تھی ۔

تقرر ڈویژنل امیر

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی کو حیدر آباد ڈویژن کا امیر ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ۔ پاکستان ربوہ)

ولادت

مکرم ماسٹر فضل داد صاحب کے ہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ۱۰ نومبر ۱۹۶۰ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے عبد السلام تجویز کیا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس بچہ کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

ماسٹر صاحب موصوف نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

” وقفِ جدید کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد “

” میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے “

” پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنالے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اگر تم اسے نہیں لو گے تو یہ تمہاری بجائے دوسروں کو دے دیا جائے گا “

(خطبہ جمعہ مؤرخہ ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

حصہ آمد کے بقایا دار اور سیکرٹری صاحبان مال توجہ فرمائیں

(۱) جن اصحاب نے حصہ آمد کی وصیت کی ہوئی ہے ان کا فرض ہے کہ وہ اپنی وصیت کی روح اور اس کی غرض و غایت اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی وصیت کا ماہوار چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے رہیں اور اس میں ناغہ نہ ہونے دیں۔ مجبوریاں اور معذوریاں تو ہر انسان کے پیچھے لگی ہوئی ہیں اور انسان کا نفس ایسا حیلہ جو اور بہانہ ساز ہے کہ اسے جہاں بھی ذرا سی الجھن اور مشکل نظر آتی ہے وہ اسے اپنے لئے وجہ جواز قرار دے کر اس کا نام مجبوری اور معذوری رکھ لیتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ وصیت کے معاملہ میں اس نے کیا عہد کیا تھا جسے اب وہ اپنی دوسری ضروریات پر مؤخر کر رہا ہے۔ پس ہر ایک موصی کا فرض ہے کہ وہ اپنی دوسری ضروریات پر اس عہد کو مقدم کرے جو اس نے وصیت کرتے وقت کیا تھا۔

(۲) اور حصہ آمد کے وہ موصی احباب جو چھ ماہ سے زائد عرصہ کے بقایادار ہیں ان کے لئے تو یہ بات بہت ہی نامناسب اور نازیبا ہے کہ وہ اپنے بقایوں کو جلد از جلد صاف نہ کریں کیا یہ قاعدہ ان کو فکر میں ڈالنے کے لئے کافی نہیں ہے کہ چھ ماہ سے زیادہ چندہ وصیت ادا نہ ہونے کی صورت میں وصیت قابل منسوخی ہو جاتی ہے ؟

(۳) اور وہ احباب جنہوں نے رقم بقایا ادا کرنے کے لئے اقساط کی صورت میں مہلت لے رکھی ہے ان کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی پیش کردہ اور مجلس کارپرداز کی منظور کردہ صورت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور یہ فائدہ اسی صورت میں اٹھا سکتے ہیں کہ بقایا کے حساب میں بھی منظور شدہ قسط باقاعدہ ادا کرتے رہیں اور اس کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی۔ اگر وہ صرف بقایا ادا کریں گے اور ماہوار حصہ آمد کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار نہیں کریں گے تو یہ طریق ان کو ہرگز کوئی فائدہ نہیں دے سکتا کہ پچھلا حساب تو بیباق کرتے رہیں اور آئندہ بقایادار بنتے جائیں۔

(۴) سیکرٹری صاحبان مال کا فرض ہے کہ فقرہ ۳ میں جن بقایا داروں کا ذکر کیا گیا ہے ان کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ رقم بقایا اور اس کی ادائیگی کے لئے منظور شدہ قسط کی اطلاع موصی کے علاوہ مقامی سیکرٹری مال کو بھی دے دی جاتی ہے۔ اور اس کی غرض یہی ہوتی ہے کہ وہ اس فیصلہ کے مطابق قسط بقایا اور ماہوار حصہ آمد ان سے باقاعدہ وصول کرتے رہیں۔

(۵) اگر کوئی صاحب یہ رعایت لے کر پھر بھی اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور ان کا عمل ان کی درخواست کے خلاف ہے تو وہ اس رعایت کے ہرگز مستحق نہیں اور مقامی سیکرٹری صاحب مال کا فرض ہے کہ اصلاح کے لئے مقامی امیر یا صدر صاحب کی خدمت میں معاملہ پیش کریں۔ اور اصلاح کی صورت پیدا نہ ہونے پر سیکرٹری مجلس کارپرداز کو رپورٹ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

تحریک جدید کی مالی قربانی میں نادہند کی تعریف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

” نادہند وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا “

پس جملہ احباب کو اپنے وعدوں کا محاسبہ کرنا چاہیئے اور اگر حیثیت سے کم ہو تو اضافہ سے فوراً دفتر وکالت مال کو تحریر فرمانا چاہیئے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

آٹھ اشخاص کا قبول اسلام ۔ تین ہزار میل کا تبلیغی دورہ ۔ ملاقاتیں ۔ افریقن نومسلموں کی تعلیم و تربیت

احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا کی رپورٹ بابت ماہ مئی تا اگست ۱۹۶۰ء

از مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں دو لمبے سفر کئے پہلا سفر یوگنڈا کے دریائے نیل سے مغربی علاقہ کا تھا یہ سفر جو ۳۲ دن کا تھا ۔ عاجز نے مکرم جناب حاجی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ کے ساتھ ان کی کار میں کیا ۔ حاجی محمد حسین صاحب باوجود ضعیف العمری کے اس سفر میں کار خود چلاتے رہے ۔ ایک دو جگہ ان کی طبیعت سخت خراب ہو گئی ۔ اور دو جگہ کار کو حادثہ بھی پیش آیا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں بالکل محفوظ رکھا ۔ علاوہ تبلیغ کے مسجد فنڈ بھی جمع کیا ۔ اور لٹریچر بھی فروخت کرتے رہے ۔ اتنے وسیع علاقہ کا سروے اور پھر کامیاب تبلیغی سفر اتنے تھوڑے وقت میں صرف موٹر کار اور حاجی محمد حسین صاحب کے اخلاص اور جواں ہمتی کے باعث ہو سکا ۔ اللہ تعالیٰ انہیں خدمت دین کے اس جذبہ کی بہترین جزا عطا فرمائے اور انہیں خدمات دینیہ کی اس سے بھی بڑھ کر توفیق بخشتا رہے نیز ان کی اولاد کو بھی ہمیشہ اپنے والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے ۔ آمین

دوسرا لمبا سفر بٹورا ٹانگانیکا کا تھا عاجز چونکہ یوگنڈا میں کام کرتا ہے اور بیوی بچے ٹانگانیکا میں رہتے ہیں اس لئے ۶½ ماہ بعد یوگنڈا سے بٹورا ٹانگانیکا گیا اور راستہ میں ٹانگانیکا اور کینیا کے بعض مقامات پر دوستوں سے ملا اور پیغام حق بھی پہنچاتا رہا ۔ کل سفر قریباً تین ہزار میل کیا ۔ کچھ کار پر کچھ بسوں پر کچھ ٹرین پر کچھ جھیل کے جہاز پر اور کمپالہ اور بٹورا میں پیدل بھی ۔ ۸۰۰ کے قریب ٹریکٹ اور پرانے اخبارات تقسیم کئے ۔ قریباً ۱۷۰۰ افراد تک زبانی پیغام حق پہنچایا جن میں علاوہ افریقن کے تین یورپین ۔ ۶ سومالی ۔ ۳ سوڈانی ۔ چھ ہندو ہندوستانی اور ۱۱ ہندوستانی اور پاکستانی مسلمان بھی شامل ہیں ۔ دو بیعتیں بٹورا میں اور ۶ یوگنڈا میں گویا کل آٹھ اشخاص داخل سلسلہ ہوئے الحمد للہ

قریباً ۲۰۰/- شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا ۔ ۱۳۰۱/- شلنگ چندہ وصول کیا مسجد کمپالہ کے لئے ۲۲/۱۲ شلنگ مسجد جنجہ کے لئے ۲۷۵۰/- شلنگ فنڈ غیر از جماعت دوستوں سے جمع کیا جس میں سے قریباً ۵۰۰/- شلنگ ہمارے سفر پر خرچ ہوئے کیونکہ موٹر کار کا ایک ٹائر پھٹ گیا تھا ۔ ریویو آف ریلیجنز کا ایک اخبار سواحیلی کے دو اور اخبار انگریزی کے تین نئے خریدار بنے ۔

بٹورا ۔ بٹورا میں علاوہ تبلیغ کے صبح و شام درس قرآن کریم و حدیث شریف دیتا رہا ۔ بعض جماعتی کاموں کے سلسلہ میں پراونشل کمشنر صاحب ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب اور ریونیو افسر صاحب کو ملا ۔ جماعت کے ایک جنرل اجلاس کی صدارت کی اور بٹورا جماعت کے بعض ضروری معاملات طے ہوئے ۔

ہز میجسٹی ملکہ الزبتھ کے یوم پیدائش کی تقریب پر گورنمنٹ کی دعوت میں شامل ہوا کئی معززین سے ملاقات کی ۔ ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کی سنٹرل کمیٹی کے ایک ممبر ملنے آئے ۔ ان سے ضروری معاملات پر گفتگو ہوئی ۔

عید الاضحیٰ کے خطبہ میں دوستوں کو توجہ دلائی کہ اسلام چاہتا ہے کہ ہر مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام جیسا نمونہ پیش کرے ۔ مکرم جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے ساتھ مل کر قربانی کا انتظام کیا ۔

پاکستان ایسوسی ایشن کا خاص اجلاس

یہ ایسوسی ایشن بٹورا کے پاکستانیوں اور عام مسلمانوں کے مفاد کے لئے اس عاجز نے شروع کی تھی لیکن گذشتہ دو تین برس سے سفروں پر رہنے کی وجہ سے اس کی طرف توجہ نہ دے سکتا تھا ۔ لہذا ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ کی حیثیت سے اجلاس بلا کر دوستوں سے درخواست کی کہ وہ نئے عہدیدار چنیں ۔ چنانچہ نئے عہدیدار چنے گئے جن میں مکرم جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری چنے گئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ انہیں خدمت خلق کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے ۔ آمین

گورنر صاحب سے ملاقات

ایک ہمارے افریقن مسلمان دوست چیف عبداللہ سعیدی فنڈیکیرا صاحب کو جو ٹانگانیکا کے وزیر بھی ہیں C.B.E. کا اعزاز دینے آئے تو اس سلسلہ میں ایک دربار عام منعقد کیا گیا جس میں یہ عاجز اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر شامل ہوئے اور معززین شہر سے ملاقات ہوئی

جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یہ جلسہ مسجد احمدیہ بٹورا میں منعقد ہوا اس کی صدارت کے فرائض خاکسار نے ادا کئے اور افتتاحی تقریر کی مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے علاوہ کئی افریقن احمدی دوستوں نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریریں کیں

نینگالے بٹورا سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹی سی بستی ہے ۔ جو احمدی آبادی پر مشتمل ہے ۔ دوستوں کی خواہش کے مطابق اس گاؤں کا نام ربوہ نینگالے رکھا گیا اور تمام افراد جماعت کے ساتھ مل کر جماعت کے استحکام کے لئے دعا کی ۔

بٹورا سے موانزا اور پھر مسوما پہنچا یہاں ایک تقریب میں Lake Province کے پراونشل کمشنر صاحب اور ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب کو ملنے اور مشن اور جماعت سے تعارف کرانے کا موقع ملا ۔ مسوما سے کسمو پہنچا کسمو سے جنجہ یوگنڈا کے لئے روانہ ہوا ۔ جس ٹیکسی پر عاجز سوار تھا جبکہ کسمو سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر بڑی تیزی سے جا رہی تھی تو اس کا سپرنگ ٹوٹ گیا ۔ اس وقت برسات بھی ہو رہی تھی ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرم سے تمام مسافروں کو بچا لیا ۔

ٹیکسی ڈرائیور نے قریباً گھنٹہ بھر کوشش کی لیکن ٹوٹا ہوا سپرنگ نہ کھلا ۔ میں خدا تعالیٰ کے حضور دعا میں لگا رہا کئی موٹریں گذریں اور نہ ٹھہریں ۔ آخر کسمو کی طرف سے ایک موٹر کار آئی ۔ ڈرائیور افریقن تھا ۔ پیچھے ایک معمر زرد رنگ بیٹھے ۔ یورپین معلوم ہوتے تھے ان سے میں نے حادثہ کا ذکر کیا ۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ میں کہاں جانا چاہتا ہوں میں نے کہا کہ جنجہ جا رہا ہوں ۔ انہوں نے بخوشی مجھے جنجہ لے جانے پر رضا مندی ظاہر کی ۔ کار والے معمر دوست انڈیا کے ریٹائرڈ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر ڈیا جنگ صاحب تھے جو آج کل مشرقی افریقہ میں تعلیم کے سلسلہ میں حکومت ہند کا کام کر رہے ہیں اور اپنے دورہ پر جنجہ ہی تشریف لے جا رہے تھے سارا راستہ ان کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے مشن کے متعلق باتیں ہوتی رہیں ۔ اور انہیں کچھ لٹریچر بھی پیش کیا ۔

جنجہ جنجہ میں اخبارات اور کتب کی فروختگی کے لئے ایجنٹ مقرر کئے احباب کو عاریتاً مطالعہ کے لئے کتب دیں ۔ لوگوں کو جب میری دلچسپی کا علم ہوا ۔ تو افریقن زیر تبلیغ دوست مشن ہاؤس میں آنے شروع ہوئے اور علاوہ جماعت کی تعلیم و تربیت کے عاجز افریقن تاجروں اور طلبہ میں تبلیغ کرتا رہا ۔

مساکا مساکا میں ۲۶-۸-۶۰ کو چوہدری حاکم دین صاحب مرحوم کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا تھا ۔ اور چوہدری صاحب مرحوم کے دوسرے صاحبزادہ عزیزم چوہدری امتیاز احمد صاحب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث ۳۱/۸/۶۰ کو ½۱ بجے دوپہر تھوڑی سی علالت کے بعد وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ ۱-۹-۶۰ بروز جمعرات عاجز افسوس کے لئے مساکا گیا اور ۲-۹-۶۰ کو واپس کمپالہ آ گیا ۔

مساکا میں ہمارا ایک موقعہ قیمتی پلاٹ ہے ہم مالی مشکلات کے باعث اس پر کوئی عمارت نہیں بنا سکے اور پلاٹ چونکہ پہاڑی پر ہے اس لئے پادری اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں ہم نے مسجد کا نقشہ ٹاؤن بلڈنگ مساکا کو دیا تھا ۔ لیکن ان کے کلرکوں نے غالباً غلطی سے کسی دوسرے فائل میں رکھ دیا ۔ جب میں نقشہ حاصل کرنے گیا تو معلوم ہوا کہ دفتر میں کسی شخص کو نقشہ کا علم ہی نہیں بڑی تلاش کے بعد نقشہ مل گیا جسے عاجز نے دوبارہ خط کے ساتھ نقشہ نویس کے ذریعہ کمپالہ سے انہیں بھجوایا تا ہمیں مسجد تعمیر کرنے کی اور مہلت مل جائے

مبالی مبالی میں سکول ماسٹر جناب چوہدری عطاء الرحمان صاحب نے اپنے بعض شاگردوں کے گھر لے جا کر میرا ان سے تعارف کرایا اور تبلیغ کے لئے نہایت عمدہ موقع بہم پہنچایا ۔ اس گھر میں دو نوجوان جو انگلینڈ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۔ موسمی تعطیلات پر واپس آئے ہوئے تھے

(باقی صفحہ ۔۔۔ پر)

قبول احمدیت کی دلچسپ سرگذشت

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے عنوان بالا کے تحت

ایک اہم کتاب کی اشاعت کا فیصلہ

جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے خوش قسمت افراد ہیں جن کی سلسلہ حقہ میں شمولیت کی روئداد خود ان کے لئے تو ایمان افزا ہے ہی وہ دوسروں کی ہدایت اور راہنمائی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ سلسلہ کے لٹریچر میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں جس میں قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ جماعت اپنی تاریخ کے بڑے ذرا قیمتی اداراتی سے محروم ہے بعض کتابوں میں ایک حد تک یہ مضمون ملتا ہے مگر اپنی افادیت و اہمیت کے باوصف ان سے یہ قومی تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔ لہذا نظارت اصلاح و ارشاد کے صیغہ نشر و اشاعت نے اس نوع کے قیمتی مجموعہ کے جلد شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میں اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قومی خدمت میں صیغہ نشر و اشاعت سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے خود بھی اولین فرصت میں احمدیت سے وابستہ ہونے کے مختصر مگر جامع حالات قلمبند کر کے صیغہ متعلقہ کو ارسال کریں اور اپنے حلقۂ احباب میں بھی اس کی پرزور تحریک کریں۔ تا سلسلہ احمدیہ کی ایک تاریخی امانت ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے اور ان کا قبول حق دوسری لاکھوں سعید روحوں کو حق و صداقت کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا باعث بنے۔

نوٹ ۱:۔ جو احباب اس کتاب میں اپنے حالات کے ساتھ اپنا فوٹو بھی شائع کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے فوٹو بلاک یا اس کا خرچ صیغہ کو بھجوا دیں۔

نوٹ ۲:۔ اس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں دوست اپنے قیمتی مشوروں سے بھی صیغہ کی کماحقہ اعانت کر سکتے ہیں۔

امید ہے اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ جن کی طرف سے اس قسم کے حالات پہلے اخبار میں شائع ہو چکے ہوں وہ لکھوا کر بھجوا دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

غربا کے لئے پارچات

سردی کا موسم آ گیا ہے۔ بہت سے غرباء کی طرف سے گرم پارچات کے لئے یا سوتی موٹے کپڑوں، کمبلوں اور سویٹروں کے لئے درخواستیں آ رہی ہیں۔ لہذا مخیر احباب کرام اپنے غریب بھائیوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے نئے یا مستعمل لیکن مزید قابل استعمال پارچات جلد از جلد دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں اور جلسہ سالانہ پر ساتھ لانے کے خیال پر نہ رہیں۔ تا کہ مستحقین کی بروقت امداد ہو سکے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے تایا جان چوہدری محمد شریف صاحب آف لاہور ہاؤس ربوہ کا میو ہسپتال لاہور اینڈ ساتھ کا اپریشن ہوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور جلد سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد ظفر اختر اندرون بھاٹی گیٹ لاہور)

(۲) بندہ کی طبیعت کئی دنوں سے سخت خراب ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(فضل دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

(۳) بندہ کئی دن سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الرحمن عزیز جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پاکپتن)

(۴) خاکسار کا چھوٹا لڑکا عزیز نعیم الدین چند یوم سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (نواب الدین بھاٹی گیٹ لاہور)

تلاش گمشدہ

میرا بھتیجا مسمی محمد اقبال عرصہ اڑھائی ماہ سے لاپتہ ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ رنگ گندمی بھاری جسم سفید قمیض مارکین۔ دھاری دار سبز پاجامہ پاؤں سے ننگا۔ عمر ۱۷ سال۔ کسی دوست کو ملے تو مطلع فرمائیں۔

(مولوی جمال دین سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ جماعت احمدیہ ٹھٹھ بھیگووال ڈاکخانہ بھیگووال۔ تحصیل و ضلع راولپنڈی)

محبت رسولؐ کے دعویداروں سے خطاب

"سب سے زیادہ مظلوم انسان آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ہر سال لاکھوں کتب آپ کے چاند سے زیادہ روشن چہرہ پر گرد ڈالنے کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔

اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدارو!!! کیا تم اس کے جواب میں اپنی جیبوں میں ہاتھ نہ ڈالو گے اور تحریک جدید میں حصہ لے کر اپنی محبت کا ثبوت نہ دو گے؟"

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سنت نبویؐ کا ایک گرانقدر نمونہ

لوگوں کی عادت ہے کہ ہر خوب کام کو شروع شروع میں جوش و خروش سے ہاتھ ڈالیں گے۔ مگر رفتہ رفتہ وقت گزرنے پر رفتار سست پڑ جائے گی اور قدم ڈگمگانے لگیں گے۔

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوہ اس باب میں عام لوگوں سے مختلف اور امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ حضورؐ جس کام کو شروع فرماتے اسے عمدگی اور خلوص سے کرتے اور جوں جوں وقت گزرتا جاتا حضورؐ کا جوش اور رغبت بڑھتی جاتی۔ مثلاً رمضان کے بارہ میں ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حضورؐ شروع ماہ صیام سے ہی ان ایام میں عبادات کے لئے خاص اہتمام فرماتے۔ لیکن جونہی آخری عشرہ آ پہنچتا حضورؐ کمر کس لیتے اور عبادات کے لئے اپنی ریاضت و مشقت میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اپنے قریبیوں اور اہل خانہ کو بھی اس عشرہ میں زیادہ توجہ اور انہماک کی تلقین فرماتے۔

وقف جدید کا تیسرا سال اب ختم ہوا چاہتا ہے۔ احباب کرام اور عہدیداران کو اپنے پیارے آقا کے اس قیمتی اسوہ کو سامنے رکھتے ہوئے اس سلسلہ میں اپنی کوشش کو تیز تر کر دینا چاہیئے۔ تا ہم ایفائے عہد اور اتباع سنت نبویؐ کے دوہرے اجر کے مستحق ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

محترم سیٹھ عبد اللہ اللہ دین کی پوتی انیسہ بیگم بنت سیٹھ علی محمد صاحب ایم۔ اے کا نکاح محمد [illegible] صاحب ابن سیٹھ فاضل اللہ دین صاحب سے بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر مولینا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پڑھایا۔ لڑکی کی طرف سے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ولی تھے۔ لڑکے کی طرف سے خاکسار (حبیب اللہ خاں پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ) وکیل تھا۔ نکاح کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

(حبیب اللہ خاں لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

موضع نصیرہ ضلع گجرات میں کامیاب جلسہ

مورخہ ۱۹-۲۰ نومبر ۱۹۶۰ء کو موضع نصیرہ کی احمدیہ مسجد میں جلسہ منعقد ہوا۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب و جناب مولوی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ گیانی واحد حسین صاحب و شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے مسجد میں شامیانہ نصب کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ صدارت جناب چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ گجرات نے کی۔ وزیر آباد تا جہلم۔ منڈی بہاء الدین۔ مرالہ۔ چک نکاریاں۔ تھال کی جماعتوں نے بھی حصہ لیا۔ دیگر حضرات بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ سیرت نبوی کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔

(غلام مصطفےٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نصیرہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۵)

[نو]جوانوں کے علاوہ دوسرے تین چار پاکستانی دوست بھی موجود تھے قریباً تین گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا

سروٹی سروٹی میں ٹیکنیکل کالج کے پرنسپل اور اساتذہ سے ملاقات کی اور ۶ طلبہ کو تبلیغ کی یہ طلبہ سومالی ریپبلک سے ٹریننگ کے لئے آئے ہوئے ہیں اور سومالی لینڈ میں میرے ایک دوست کے واقف تھے ہمارا لٹریچر دیکھ کر بہت خوش ہوئے یہاں بعض معززین شہر سے ملاقاتوں کے علاوہ ۷۵ عیسائی طلبہ کو تبلیغ کی اور دو گھنٹہ تک سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

WESTNILE دریائے نیل کے مغربی جانب یوگنڈا کے اضلاع کی سرحد کونگو اور سوڈان سے لگتی ہے اس علاقہ میں عیسائیت کا بہت زور ہے۔ مثلاً ایک قبیلہ میں صرف دو مسلمان ہیں باقی سب عیسائی ہیں۔

اس علاقے میں خاص طور پر لٹریچر تقسیم کیا گیا اور دکانوں پر برائے فروخت رکھا گیا مختلف مقامات پر قریباً تین سو طلبہ اور اساتذہ نے جو سب عیسائی تھے عاجز سے اسلام کے متعلق سوالات پوچھے جس سے ظاہر ہے کہ باوجودیکہ عیسائی پادری یہاں پانی کی طرح پیسا بہا رہے ہیں اور حکومتیں ان کی پشت پر ہیں اور یہ لوگ کئی رنگوں میں ہر جگہ جنگلوں اور پہاڑوں پر افریقن قوم کی خدمت کر رہے ہیں لیکن تعلیم یافتہ طبقہ اب آہستہ آہستہ عیسائیت سے متنفر ہو رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم نور اسلام کو جلد اور صحیح رنگ میں ان لوگوں تک پہنچا دیں۔

کمپالہ کمپالہ میں دوستوں کو ان کے گھروں میں جا کر ملتا اور دینی کاموں کے لئے بیدار کرتا رہا سرکاری ملازمین - تجار اور طلبہ تک پیغام حق پہنچاتا رہا خصوصاً کالجوں اور سکولوں کے طلبہ کو تبلیغ کرنے کی توفیق ملی۔

۶۰-۸-۳۱ کو ہمیں مساکا سے خبر ملی کہ مساکا میں چوہدری امتیاز احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ یہ خبر ملتے ہی احباب جماعت کو اطلاع دی گئی دوسرے دن مرحوم کا جنازہ مساکا سے کمپالہ پہنچا اور قریباً گیارہ بجے نماز جنازہ پڑھانے کے بعد مرحوم کو سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم ۳۲ سالہ نوجوان تھے اور کئی خوبیوں کے مالک تھے اپنے خاندان میں سب سے زیادہ ملنسار دلیر اور تندرست تھے اور سلسلہ کے کاموں میں بھی بخوشی حصہ لیتے تھے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں جلسہ سالانہ پر ہماری دکان احمدیہ دکان زیورات ۱۵/۱۲ گولبازار ربوہ سے حاصل فرمائیں

مخزن معارف

یعنی "خلاصہ تفسیر کبیر" مؤلفہ پیر معین الدین کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد:- "مخزن معارف کا کام اچھا ہے اللہ تعالیٰ برکت دے۔ یہ تفسیر کبیر کا خلاصہ ہے۔ دوست اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں"

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآرا جلد کا جو سو سو روپے میں بکی ہے اور اب بالکل نایاب ہے! اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے قیمت فی جلد آئیل کلاتھ -/۵

نوٹ:- تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نور کوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاوےگا انشاء اللہ جلسہ پر مل سکیگی (قیمت ۱۴/۷ روپیہ ہوگی) **افضل برادرز۔ گول بازار۔ ربوہ**

مذہبی۔ علمی۔ ادبی اور معلوماتی کتب کی خرید

کیلئے

احمد برادرز گولبازار ربوہ

میں تشریف لائیں

زیادہ کتب خریدنے والے احباب کو مناسب کمشن اور نئے سال کا کیلنڈر مفت دیا جائیگا۔

دُنیا کے کناروں تک

نور کا جل کی شہرت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ اور بیرون پاکستان متعدد مشرقی و مغربی ممالک میں بھی اسے پسند کیا جانے لگا ہے۔ آپ بھی محروم نہ رہیئے ایک شیشی گھر میں ضرور رکھئے نوزائیدہ بچوں سے لیکر ہر عمر کے شخص کیلئے بہت مفید ہے۔ بینائی صاف اور تیز کرتا ہے آنکھوں میں خوبصورتی اور چمک پیدا کر کے چہرہ کے حسن میں اضافہ کرتا ہے۔

قیمت فی شیشی -/۲/۱ علاوہ ڈاک و پیکنگ۔

ملنے کا پتہ:- خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

تازہ مٹھائی۔ گاجر کا حلوہ اور نمکین سموسے

کھانے کے لئے کیفے فردوس گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں۔

ہر قسم کے آرڈر پر مٹھائی فوراً تیار کی جاتی ہے۔

خواجہ عبد الکریم

کیفے فردوس گولبازار ربوہ

احباب سے گذارش

سلسلہ عالیہ احمدیہ سے متعلق ہر قسم کی کتب اپنے قومی سرمائے سے قائم شدہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے خرید فرماویں

چیئرمین

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

"بے بی ٹانک کو فروغ دیجئے"

صرف اس لئے نہیں کہ یہ آپ کی قومی اور ملکی مصنوعات میں سے ہے بلکہ اس لئے بھی کہ یہ ٹانک بچوں کی ہر دوسری دوا اور ٹانک سے زیادہ زود اثر مفید اور ان کی شاندار جسمانی اور ذہنی نشوونما کی ضامن ہے۔

دانت نکالنے والے بچوں کو دستوں۔ قے، بدہضمی اور سوکھے پن سے بچاتی ہے اس کے استعمال سے بچے دانت آسانی سے اور جلد ہی نکال لیتے ہیں۔ اپنے بچوں کو "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں اور دوسروں کو اس کے استعمال کا مشورہ دیں۔

قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے۔ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۱ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

نادر تریاق دمہ = کالی کھانسی دمہ کے واسطے اکسیر ہے۔

قیمت ۲ ماہ کورس ۔/۸/۱۲

نادر دواخانہ نزد مسجد محمود ربوہ

درخواست دعا:- مکرم سید محمد سعید سلیم شاہ صاحب ایجنٹ اخبار الفضل دار التجلید اردو بازار لاہور کی بچی فہیم روحی اپریشن کی خرابی کیوجہ سے ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آرہی ہے اور آجکل میو ہسپتال میں داخل ہے احباب کرام سے بچی کی کامل صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

طاقت کی گولیاں

ناطاقتی۔ پٹھوں کی کمزوری دور کرکے شاہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ پانچ روپے

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

قیمت ایک تولہ دو روپے

و دیگر ادویات جلسہ سالانہ پر گولبازار ربوہ سے ہماری عارضی دکان سے مل سکیں گی۔

اکسیر حیات

جریان کے لئے بے نظیر تحفہ مکمل کورس چھ روپے

زود جام عشق

موسم سرما کا بہترین تحفہ مکمل کورس چودہ روپے

حب اکسیر

کثرت احتلام کو دور کر کے طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے۔ قیمت چار روپے۔

اکسیر اٹھرا

حمل گر جاتا ہو یا بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ قیمت مکمل خوراک ۲ روپے

ادویات ملنے کا پتہ:- **شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) ٹرنک بازار سیالکوٹ**

دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی اور ان کا جدید طریقہ سے بہت کامیاب علاج۔ اگر مریض زیادہ بکواس۔ فضول حرکات اور بات بات پر تکرار کرتا ہو تو خود مریض کو لے آئیں کیونکہ ایسے مریضوں کا علاج عملی طور پر بھی کیا جاتا ہے دیگر قسم کے مریضوں کے لئے مفصل لکھیں۔ نوٹ ۱:- اگر مریض کو ہمارے ہاں لانے میں دشواری ہو تو حکیم صاحب کو اپنے ہاں بھی بلوا سکتے ہیں۔ نمبر ۲ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمارے عارضی سٹال گولبازار ربوہ پر تشریف لائیں۔

مینیجر دواخانہ حکیم عبد العزیز کھوکھر منزل چک چٹھہ (حافظ آباد) ضلع گوجرانوالہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور - جوہر آباد - بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون:- لاہور ۶۴۳۳۷ ربوہ ۶۷ سرگودھا ۲۲۳۵ جوہر آباد ۵۲

ہیڈ آفس:- جودھامل بلڈنگ لاہور فون ۶۵۵۷۰ ، ۲۷۰۰

از لاہور تا سرگودھا	۴-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰							
" ربوہ تا جوہر آباد	۷-۴۵	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۷-۴۵	۱۰-۴۵							
" سرگودھا تا لاہور	۴-۴۵	۶-۱۵	۸-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۴۵	۳-۴۵	۵-۱۵							
" سرگودھا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
" بھیرہ تا سرگودھا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہر آباد	۲-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۳-۴۵							

نوٹ:- لاہور، سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے ربوہ - جوہر آباد کے درمیان اڑھائی گھنٹے سرگودھا، بھیرہ کے درمیان دو گھنٹے کا سفر ہے۔

سٹینڈ مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲